

ماشاء الله ولا قوة الا بالله

درین هنگام خیر و برکت انضمام بتوفیق خداوند کریم [illegible] از کلام قدیم [illegible]

خلاصهٔ رشیدی

فرخی

سنه ۱۳۱۲ھ

بحسن سعی و اهتمام [illegible] تاجر عالی [illegible] جناب مولوی [illegible] صاحب تاجر کتب [illegible] باهتمام [illegible]

در مطبع [illegible] گلدسته [illegible] طبع گردید

۳

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے کہ رحمان اور رحیم ہے

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام

تمام حمد ثابت واسطے اللہ پروردگار عالموں کے اور بھلائی آخرت کی واسطے پرہیزگاروں کے اور درود اور سلام

على رسوله محمد واله اجمعين اعلم بان العبد مبتلى بين

نازل ہو وے اوسکے رسول پر جنکا نام پاک محمد ہے اور سب آل پر جان تو کہ بندہ آزمایا گیا ہے

ان يطيع الله تعالى فيثاب وبين ان يعصيه فيعاقب

درمیان اطاعت الہی کے تاکہ ثواب دیا جاوے اور درمیان اسکی نافرمانی کے تاکہ عذاب کیا جاوے

والابتلاء يتعلق بالمشروع فعلا وتركا فلا بد من

اور یہ آزمایش متعلق ہے امر جائز پر

بيان انواع المشروعات وغير المشروعات وبيان معانيها

بیان کرنا قسموں جائز اور نا جائز کا اور بیان کرنا اونکے معانی

واحكامها ليسهل على الطالب واقتصارها على مرة

اور احکام کا تاکہ آسان ہو جاوے طالب پر

وضم سورة او ثلث ايات قصار او اية طويلة معها

وسنة ومستحب ويليها المباح وغير المشروعات
نوعان حرام ومكروه ويتلوهما المفسد للعمل
المشروع فيه فالكل ثمانية انواع اما الفرض فما
ثبت بدليل قطعي لا شبهة فيه وحكمه الثواب
بالفعل والعقاب بالترك بلا عذر والكفر بالانكار
في المتفق عليه والواجب ما ثبت بدليل فيه
شبهة وحكمه حكم الفرض عملا لا اعتقادا فلا
يكفر جاحده والسنة ما واظب عليه النبي
عليه السلام مع تركه مرة او مرتين وحكمه الثواب
بالفعل والعتاب بالترك في سنة الهدى والمستحب
ما فعله النبي عليه السلام مرة وتركه اخرى وما احبه

السلف وحكمه الثواب بالفعل وعدم العقاب بالترك

والمباح ما خير العبد بين الاثبات والترك وحكمه عدم

الثواب والعقاب فعلا وتركا والحرام ما ثبت النهي بلا

معارض له وحكمه الثواب بالترك لله عز وجل والعقاب

بالفعل والكفر بالاستحلال في المتفق عليه والمكروه ما

ما ثبت النهي فيه مع المعارض وحكمه الثواب بالترك

الموصوف وخوف العقاب بالفعل وعدم الكفر بالاستحلال

والمفسد هو الناقض للمشروع فيه وحكمه العقاب بالفعل

عمدا وعدمه سهوا واعلم بان الصلوة بجملتها لا اول شرعا

وقد توجد الاربعة لا اول فيها طبعا فلا بد من تفصيل

كل نوع وتعداده ابطرف الاعضاء مرتبا على الغايات

ابواب تیسیر المؤمنین ۵

بابوں ہیں واسطے آسانی مومنین کے

الباب الاول فی بیان الفرائض

باب پہلا فرائض کے بیان میں

وهی خمسة عشر بعضها خارجية وبعضها داخلية اما

اور وہ پندرہ ہیں بعضے ان میں سے نماز سے باہر ہیں اور بعض نماز کے اندر پھر جو کہ

الخارجية فثمانية الوقت وطهارة البدن والثوب والمكان

نماز سے باہر ہیں وہ آٹھ ہیں وقت کا پہچاننا اور پاکیزگی بدن کی نجاست حقیقی اور حکمی سے اور کپڑے اور مکان کی

وستر العورة واستقبال القبلة والنية وتكبيرة

اور چھپانا عورت کا اور منہ کرنا طرف قبلہ کے اور نیت اور تکبیر

الاولى والداخلية سبعة القيام والقراءة والركوع

اولیٰ اور جو کہ نماز کے اندر ہیں وہ سات ہیں کھڑا ہونا اور قرآن کا پڑھنا اور رکوع

والسجود والقعدة الاخيرة والترتيب فيما احدث

اور سجدہ کرنا اور بیٹھنا پچھلا اور ترتیب بعض ارکان کو اسکی جگہ پر ادا کرنا

شرعية فی كل ركعة او فی جميع الصلوة والخروج بفعل المصلی

ان ارکان میں جو مشروع ہوا ہر ایک رکعت میں یا سب نماز میں اور نماز سے باہر آنا ساتھ فعل مصلی کے

الباب الثانی فی الواجبات

باب دوسرا واجبات کے بیان میں

وهی احد وعشرون منها ما يعم المصلين وجميع

اور وہ اکیس چیزیں ہیں بعضی ان میں سے عام ہیں تمام نمازیوں اور تمام

الصلوة وهی سبعة ومنها ما يخص بعض المصلين

نمازوں کو اور وہ سات ہیں اور بعضی ان میں سے خاص ہیں بعضے نمازیوں

وبعض الصلوة وهي اربعة عشر اما العام فلفظ التكبير
للتحريمة والقعدة الاولى والتشهد في القعدتين والطمانينة
في الركوع والسجود واتيان كل فرض في موضعه واتيان
كل واجب كذلك والخروج بلفظ السلام والخاص فتعيين
الاوليين للقراءة والفاتحة لهما واقتصارها على مرة وضم
سورة او ثلث ايات قصار او اية طويلة معها وتقديم
الفاتحة عليها وهذه على من عليه القراءة والقنوت والجهر
في موضعه جماعة والمخافتة كذلك وانصات المقتدي
وقت قراءة الامام ومتابعة الامام على اي حال وجده
وان لم يكن محسوبا من صلوته وسجدة التلاوة على الامام
والمنفرد وتكبيرات العيدين وتكبيرتا ركوعهما وسجدة

السَّهْوُ عَلَى الْإِمَامِ وَالْمُنْفَرِدِ بِتَرْكِهِ وَاجِبًا فِي الصُّوَرِ الثَّمَانِيَةِ

سہو کا امام اور منفرد پر بسبب چھوڑ دینے واجب کے پہلی دو رکعتوں میں سے

الْأُوَلِ مِنَ الْقِسْمِ الْأَخِيرِ وَفِي جَمِيعِ الصُّوَرِ مِنَ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ

دوسری قسم کے یعنی خاص میں سے اور تمام صورتوں میں قسم اول سے

إِلَّا الطُّمَأْنِينَةَ فَإِنَّهَا وَاجِبَةٌ لِلْغَيْرِ

سوائے طمانیت کے کیونکہ یہ واجب ہے بالغیر

اَلْبَابُ الثَّالِثُ فِي السُّنَنِ

باب سنتوں کے بیان میں

وَهِيَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ الْعَامُّ مِنْهَا سَبْعَةَ عَشَرَ وَهِيَ رَفْعُ الْيَدَيْنِ

اور وہ ستائیس ہیں عام ان سنتوں سے سترہ ہیں اور اٹھانا دونوں ہاتھوں کا

فِي التَّحْرِيمَةِ وَفِي الْقُنُوتِ وَفِي تَكْبِيرَاتِ الْعِيدَيْنِ وَنَشْرُ الْأَصَابِعِ

تکبیر تحریمہ میں اور قنوت میں اور تکبیرات عیدین میں اور کھولنا انگلیوں کا

ثَمَّةَ وَالثَّنَاءُ وَوَضْعُ الْيُمْنَى عَلَى الشِّمَالِ وَتَكْبِيرَاتُ الْاِنْتِقَالَاتِ حَتَّى

اس اٹھانے میں اور سبحانک اللہم پڑھنا اور رکھنا داہنے ہاتھ کا بائیں پر اور تکبیریں انتقالات کی

الْقُنُوتِ وَتَسْبِيحُ الرُّكُوعِ ثَلٰثًا وَأَخْذُ رُكْبَتَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَتَفْرِيجُ

سوائے قنوت کے اور سبحان ربی العظیم پڑھنا رکوع میں تین بار اور پکڑنا گھٹنوں کا رکوع میں اور جدا جدا رکھنا

الْأَصَابِعِ فِيهِ وَالْقَوْمَةُ وَالْجَلْسَةُ وَالسُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ

انگلیوں کا اس میں اور قومہ اور جلسہ اور سجدہ کرنا سات اعضاء پر

وَتَسْبِيحُ السُّجُودِ ثَلٰثًا وَالصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

اور سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنا سجدہ میں تین بار اور درود بھیجنا نبی علیہ السلام پر بعد التحیات کے

الْأَخِيرِ وَالدُّعَاءُ بَعْدَهَا لِنَفْسِهِ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالسَّلَامُ

اور دعا مانگنی بعد اس کے واسطے اپنے اور واسطے تمام مومنین کے اور سلام

وتبرة والخامس عشر جهر الامام بالتكبير ومقارنة المقتدي تكبيرة
الامام ومتابعته له في سائر افعاله والتعوذ واخفاؤه والتسمية
بعده واخفاؤها وهذه الاربعة للامام والمنفرد والتامين سرا
لهما وللمقتدي في الجهرية والتسميع للامام والتحميد للمقتدي
وللمنفرد الجمع وافتراش رجله اليسرى للجلوس عليها
مع نصب اليمنى في القعدة الاولى للرجال وللنساء التورك

الباب الرابع في المستحبات

وهي ثلثة وعشرون العام اربعة عشر ترك الالتفات يمينا و
شمالا كما قيل وتغطية الفم عند غلبة التثاؤب ودفع
السعال ما استطاع وزيادة القراءة على ثلث آيات وترتيل
القراءة وتسوية الراس مع الظهر في الركوع ووضع ركبتيه

قبل يديه ووضع يديه قبل الأنف والأنف قبل الجبهة

للسجود وعلى عكس ذلك الرفع للقيام والسجود بين اليدين و

توجيه أصابع يديه ورجليه نحو القبلة وترك مسح الجبهة

من التراب والعرق قبل السلام والفصل بين القدمين قدر

أربعة أصابع في القيام ووضع يديه على فخذيه في القعود و

تحويل وجهه يمنة ويسرة عند السلام والخاص بسعة

رفع يديه قياس حلمة شحمتي أذنيه للرجال وحذاء للمنكب

للنساء ووضع يدين تحت السرة للرجال وعلى الصدر للنساء

وإخراج الكفين من الكمين عند التحريمة للرجال والقراءة

على قدر المروي للإمام وزيادة التسبيحات على الثلث وترا

للمنفرد وإبعاد الضبعين من البطن والبطن من الفخذ

والفخذين من الساقين من الارض في الركوع والسجود للرجال و

الجلسة للنساء وقراءة الفاتحة بعد الاوليين للمفترض

في التشهد والتسمية قبل الفاتحة في كل ركعة وانتظار

المسبوق فراغ الامام

الباب الخامس في المكروهات

وهي اربعة عشر على العموم الجهر بالتسمية والجهر بالتامين

ولا التفات يمينا وشمالا ومنحنيا لبعض الوجه والنظر الى السماء

الا لعذر وعلى اسطوانة او الى شيء نحوه لاحد ورفع اليدين

في غير ما شرع ورفع الاصابع في الركوع والسجود من الارض

والجلوس على عقبيه في التشهد بلا عذر او بديه وقوف

الاشارة بالسبابة الا في التشهد وقصر السلام على

والقنوت في غير الوتر والزيادة في التكبير أو الثناء أو التسبيح

أو التشهد على السنة وترك الواجب مما سبق عمدا وقد بسط

ذكرنا المحرمات في المكروهات

الباب السادس في المكروهات

وهي تسعة وخمسون العام اثنان وأربعون تكرار السورة

والعد باليد الآي ونحوها والتمطي وما هو من أخلاق الجبابرة

والتنحنح بلا عذر لو كان بغير حروف والتثاؤب والتنفس

المسموع وإمساك الدراهم في الفم ونحوها بحيث لا يمنع

القراءة وإعلاء الرأس في الركوع وابتلاع ما بين الأسنان

لو كان قليلا وترك سنة من السنن وإتمام القراءة في الركوع

وتحصيل الأذكار في الانتقالات ووضع يديه قبل ركبتيه

على الأرض للسجود بلا عذر ورفعهما بعد كشفه القيام كذلك و

زمین پر واسطے سجدہ کے بے عذر اور اوٹھانا آستینوں کا بعد کھلنے کے قیام کو بے عذر اور

الإقعاء وتغطية الفم بلا ضرورة التثاؤب وتغميض العينين وقلب الحصى

کتے کی سی بیٹھک اور ڈھانکنا منہ کا بدون حاجت جمائی کے اور بند کرنا آنکھوں کا اور دور کرنا کنکریوں کا

إلا أن لا يمكنه السجود فأزاله بمرة أو مرتين ومسح جبهته من التراب

مگر جس صورت میں کہ سجدہ ممکن نہ ہووے تو دور کرے ایک بار یا دو بار اور پونچھنا پیشانی کا مٹی سے

أو العرق قبل الفراغ ولف الثوب والتثاؤب والتمطي وفرقعة الأ

یا پسینہ سے فراغت سے پہلے اور لپیٹنا کپڑے کا اور جمائی لینی اور انگڑائی توڑنی اور چٹکیاں

صابع والاستراحة من رجل إلى رجل وتشبيك الأصابع في غير

انگلیوں کی اور آرام لینا ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں پر یعنی ایک پاؤں پر زور دینا اور ڈالنا انگلیوں کا انگلیوں میں سوائے

الركوع والتعجيل في القراءة وترك تسوية الرأس مع الظهر

رکوع کے اور جلدی کرنی قراءت میں اور چھوڑنا برابری سر کا پشت سے

راكعا والتخطي ثلثا فصاعدا بلا عذر ولو وقف بعد كل خطوة

رکوع میں اور قدم رکھنے تین بار یا زیادہ بے عذر لیکن اگر توقف کرے بعد ہر قدم کے

والتمايل يمينا وشمالا وقتل القملة دون الثلث ففيها ذلك

اور جھکنا داہنے اور بائیں طرف اور مارنا جوں کا کم تین سے اور اس میں بھی ایسا ہی

وإلقاء البزاق ونزع الخف بعمل قليل وشم الطيب والترويح بالثوب

اور تھوکنا اور نکالنا موزے کا عمل قلیل سے اور سونگھنا خوشبو کا اور ہوا لینا کپڑے سے

أو المروحة دون الثلث وتعيين السورة لصلوة معينة بحيث

یا پنکھے سے تین دفعہ سے کم اور تعین کرنا سورہ کا واسطے نماز معین کے اس طرح پر

لا يقرء غيرها والجمع بين السورتين بترك واحدة بينهما في ركعة

کہ اس کے سوا اور سورہ نہ پڑھے اور جمع کرنا دو سورتوں کا ایک رکعت میں اس طور پر کہ چھوڑ دے ایک سورہ درمیان کی

قوله ولو وقف على الخطوة یعنی قدم پھیرا ایک ہی بار کہ وہ تو ٹھہر ٹھہر کر توقف کرے درمیان میں ورنہ اگر تین قدم پے درپے رکھے تو نماز فاسد ہوگی ١٢

قوله ونزع الخف بعمل قليل یعنی اگر عمل کثیر سے نکالے تو نماز فاسد ہوگی اور موزہ پر مسح کی نوبت پہنچی ہو بلکہ بعد طہارت تمام کے موزہ پہنکر نماز پڑھتا ہو ورنہ موزہ نکالنے سے بسبب نقض وضو کے نماز جاتی رہیگی ١٢

قوله والجمع بين السورتين یعنی ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا اور ایسا ہی دو رکعتوں میں بھی مکروہ ہے لیکن سورہ درمیانی کی اگر طویل ہو تو مکروہ نہیں ہے اسی طرح دو سورتیں ... ١٢

واحدة والانتقال من آية إلى آية أخرى لو كان بينهما سورة و

تقديم السورة المتأخرة على المتقدمة ولو في ركعتين والتسمية قبل

كل سورة في كل ركعة وحمل الصبي بلا عذر والناس

سبعة عشر انتظار الإمام المؤتم ثم خفف تعليم الصلاة الأولى

الثانية على الأولى في الفرائض والتوقف في آية الرحمة والعذاب

للإمام والمقتدي مطلقا والمنفرد في الفرائض والسجدة على كور العمامة

والصاق البطن بالفخذ للرجال وكذلك بسطهم العضدين

ورفع القميص أو القلنسوة ولبسهم كذلك لغير

للإمام الصلاة بحيث تثقل على القوم وتخفيفها لها حاجتهم

إلجاء الإمام القوم للقراءة إذا زاد ما يجوز به الصلاة و القراءة

في نوافل النهار وقراءة الإمام آية السجدة في المخافتة إلا في

... والله اعلم بالصواب

آخر السورة وتكرار الآية سرورا او حزنا في الفرائض

او وحده الا في النوافل والسنن مطلقا وتكرار

السورة في ركعة واحدة في الفرائض والصلوة

رافعا كميه الى المرفقين للرجال وقول المقتدي

عند آية الترغيب والترهيب صدق الله تعالى وبلغ

رسوله والاعتماد بحائط او اسطوانة ونحوها بلا عذر

في غير النفل

الباب السابع المباحات

وهي احد عشر العامة ثمانية نظره بموق عينيه

بلا تحويل وجهه وتسوية موضع سجوده مرة

او مرتين للعذر وقتل الحية المطلقة مطلقا

ان احتاج الی المعالجة وفی فمه دراهم

اگرچہ حاجت پڑے اسکے نکالنے میں کسی تدبیر کی اور نمازی کے منہ میں درہم

ودنانیر بحیث لا یمنعه عن سنة القراءة او

یا دینار کا ہونا اسطرح کہ نہ روکے وہ قراءت مسنونہ سے یا اسکے

یدیه مما لا یمنعه عن سنة الاعتماد وقراءة القران

ہاتھ میں ہو وہ چیز کہ جو نہ روکے اسکو سہارا مسنون سے اور پڑھنا قران کا

علی التالیف ونقض الثوب کیلا یلتصق بجسده

موافق تالیف کے اور دور کرنا کپڑے کا تا نہ چپٹ جاوے ساتھ بدن اسکے

فی الرکوع وقراءة اخر سورة فی رکعة و

رکوع میں اور پڑھنا آخر ایک سورہ کا ایک رکعت میں اور

اخر اخری فی اخری علی الصحیح والخامس

آخر میں دوسرے کا دوسرے میں موافق صحیح مذہب کے اور پانچواں

ثلثة تکرار السورة فی رکعة فی التطوع وان

تین میں دوبارہ پڑھنا ایک سورہ کا ایک رکعت میں بیچ نوافل کے اور لگانا

یکون معتمدا حائطا او اسطوانة فی التطوع

تکیہ دیوار یا ستون پر نفل میں

ولو بلا عذر ولحظ الامام الی من خلفه

اگرچہ بے عذر ہو اور لحاظ کرنا امام کا اپنے مقتدی کو

شاکا لیقوم ان قام هو ونحوه

شک کی حالت میں تاکہ امام کھڑا ہو جاوے اور مثل اسکے

الباب الثامن فی المفسدات

باب آٹھواں مفسدات کے بیان میں

وهي في التشقيق على العموم خمسة التكلم كما

الناس مطلقا حقيقة او حكما والضحك والعمل

الكثير بلا اصلاح وترك فرض من القراءة

بلا عذر ولو طرء فواته بدون اختيار

وقصد الحدث

اور قصد کرنا حدث کا

الحمد تاريخ الطبع على هذا الكتاب مولوي نور محمد بن عبد الصمد حنفي

كتاب وجيز عجيب غرايب بلا وجه جز كلام مقصود

تكلفت يوما بالمرام الحق سني الطبع حاشت تم الطبع

في التاريخ شهر ربيع الاول سنة ١٢٩١ هجري

٣٦٦١